© rasailojaraid.com

زلزلے اور اس کے نتیجے میں رونما ہونے والے واقعات اور حالات سے پوری امت کی آنکھیں کھل جانی چاہییں۔ ہمارے پاس وہ تمام وسائل ہیں جن سے ہم اپنے حالات کو سنوار سکتے ہیں لیکن ہم میں وہ جذبہ' وہ تحریک اور وہ قیادت نہیں جو وقت کے تقاضوں کو اسلام کے مطابق اور امت کے مفاد میں پورا کر سکے۔ اسلامی ترقیاتی بنک اور او آئی سی (Organisation of Islamic Conference) تو موجود ہیں' مگر وہ امت کو صحیح قیادت فراہم کرنے اور اس کی ضرورتوں کے مطابق نظام عمل بنانے میں ناکام ہیں۔ کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ مسلمان اپنے وسائل کو اپنے ہاتھوں میں لیں اور ان کا صحیح استعمال سیکھیں اور سب مل کر ملت کو غیروں کے تسلط سے نجات دلائیں۔ صرف اس صورت میں وہ اپنے لیے ایک نئی دنیا تعمیر کر کے حقیقی آزادی اور سربلندی کی منزل تک پہنچ سکتے ہیں۔

اشاعت میں اضافے کی مہم

علمی' دعوتی' مسلکی اور تبلیغی پرچے تو بے شمار ہیں اور ان میں سے ہر ایک نے' اپنے اپنے انداز اور اپنے اپنے میدان میں کم یا بیش خدمات بھی انجام دی ہیں لیکن بیسویں صدی کی امت اسلامیہ پاک و ہند کی تاریخ میں اسلام کے احیا اور ملت کو اس کے اصلی مشن کے لیے ایک بار پھر کمربستہ کرنے میں جو کردار ترجمان القرآن نے ادا کیا ہے وہ منفرد اور تابناک ہے۔ ایک غیر مسلم اہل قلم (ولفریڈ اسمتھ) نے صحیح ہی لکھا تھا کہ مستقبل کا مورخ اس مجلے کے تاریخی کردار کو نظرانداز نہیں کر سکتا۔ میری نسل کے لوگوں کے لیے تو مسئلہ تاریخ کا نہیں بلکہ خود ان کی زندگیوں کے رخ کو بدلنے اور انھیں "آشفتہ مغز' آشفتہ ہو" کے زمرے سے نکال کر حق و باطل کی کشمکش میں اعلائے کلمتہ الحق کے لیے سرگرم عمل کر دینے میں اس مجلے کا کردار فیصلہ کن رہا ہے۔ بلاشبہ یہ مجلہ تحریک گر بھی ہے اور دور حاضر میں تحریک اسلامی کی آواز اور اسلام کے دور جدید کا نقیب بھی۔

جنوری ۱۹۹۷ میں جب مجھ پر اچانک ترجمان القرآن کی ادارت کی ذمہ داری پڑی تو یہ میرے لیے سعادت سے کہیں زیادہ ایک آزمایش تھی۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی رحمتہ اللہ علیہ نے ۴۶ سال اس پرچہ کی آبیاری اپنے خون اور پسینہ سے کی اور اسے امت مسلمہ کے لیے روشنی کا مینار بنا دیا۔ محترم عبدالحمید صدیقی اور محترم نعیم صدیقی نے اپنے خون جگر سے اس کی لو کو روشن رکھا۔ پھر خرم بھائی نے ۶ سال اسے اپنے شب و روز کا محور و مرکز بنا لیا اور آخری سانس تک اس کی خدمت انجام دیتے اور اس کے پیغام کو وسیع تر حلقوں تک پہنچاتے رہے۔ میں اپنے ان تمام محسنوں اور پیش رووں کے مقابلے میں علم و عمل' ہر میدان میں سب سے فرومایہ تھا لیکن صرف ادائے فرض اور حرص حسنات کے جذبے سے' اپنی صحت کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خرابی کے باوجود' اس ذمہ داری کو خوف بھرے دل اور کانپتے ہاتھ قبول کیا۔ اللہ اپنی رحمتیں نازل کرے ان مخلص ساتھیوں پر جن کے تعاون اور رفاقت کے سہارے یہ کام ہو رہا ہے۔ مسلم سجاد اور عبدالکریم صاحبان اپنے دوسرے ساتھیوں کے تعاون سے اس ذمہ داری کو ادا کر رہے ہیں اور اس عظیم مشن کی خدمت میں مصروف ہیں۔

آج ہم ترجمان کے قارئین کو ان کی ایک اہم ذمہ داری کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں۔

ترجمان القرآن کو محض خود حاصل کر لینا اور پڑھ لینا کافی نہیں۔ یہ بھی ہماری ذمہ داری ہے کہ اسے ہر طالب حق تک پہنچائیں بلکہ جہاں طلب موجود نہیں ہے' وہاں بھی طلب پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر انسان تک پہنچنا اور ہر دروازے پر دستک دینا ہماری ذمہ داری ہے۔ یہ بھی یاد رکھیے کہ ہم سے اس معاملے میں باز پرس ہو گی۔ محض اپنے حلقے میں بیٹھ کر خوش ہو لینا اور ایک دوسرے کو داد دینا کافی نہیں ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ کتنے انسانوں تک ہم اسلام کے آب حیات کو پہنچانے میں ناکام رہے ہیں اور ہماری غفلت کی وجہ سے ابھی کتنے انسان ہدایت سے محروم ہیں۔

ساتھیوں کے تعاون اور آپ کے مشوروں سے ہم ترجمان القرآن کو زیادہ سے زیادہ موثر بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اب اسے نئے لوگوں تک بلکہ ہر ہر گھر تک پہنچنا چاہیے۔ ترجمان القرآن کے قارئین اور تحریک اسلامی کے کارکنوں کی ذمہ داری ہے کہ اس پیغام کو اپنی ذات اور اپنے گھر تک محدود نہ رکھیں بلکہ پوری کوشش کریں کہ یہ دوسروں تک پہنچے اور ان کے دلوں کو اللہ کے نور سے روشن کر دے۔ یہ کام آپ سے آپ نہیں ہو جائے گا۔ ایک منصوبے کے تحت اپنے اعزہ اور دوست احباب تک ہی نہیں بلکہ ہر اس انسان تک اس پیغام کو پہنچایئے جس تک آپ کی رسائی ہو سکتی ہے۔

ترجمان القرآن کی جانب سے اکتوبر تا دسمبر ۹۹ کی سہ ماہی میں اشاعت میں اضافہ کی خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ اس میں پورا حصہ لیں اور یہ کام صرف اللہ کی خوشنودی اور انسانیت کو دین کی روشنی پہنچانے کے جذبے سے کریں۔ پھر آپ دیکھیے' اللہ تعالیٰ اس میں کیسی برکت دیتا ہے اور راہ کی مشکلات کو کس طرح آسان بنا دیتا ہے۔

آیئے' ہم اور آپ مل کر کوشش کا حق ادا کر دیں اور جو اہداف ادارے نے سامنے رکھے ہیں ان کو حاصل کرنے کے لیے دامے' درمے' سخنے اور قدمے اپنی مساعی بروئے کار لائیں۔ السعی منا والاتمام من اللہ تعالیٰ۔

اشارات کے انگریزی ترجمے کے لیے دیکھیے : www.jamaat.org

© rasailojaraid.com